السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایام تشریق (ذی الحجہ کی گیارہ، بارہ اور تیرہ تاریخیں) میں منیٰ کے باہر رات گزارنے کا کیا حکم ہے چاہے تو قصداً ایسا کرے یا منیٰ میں جگہ نہ ملنے کی وجہ سے؟ اور منیٰ سے واپسی کب ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح قول یہ ہے کہ گیارہ اور بارہ کی راتیں منیٰ میں گزارنی واجب ہے اہل تحقیق علماء کرام نے اسی رائے کو ترجیح دی ہے اور یہ حکم مردوں اور عورتوں سب کے لیے ہے۔ اگر منیٰ میں جگہ نہ ملے تو وجوب ساقط ہو جاتا ہے اور کوئی جرمانہ عائد نہیں ہوتا۔ ہاں اگر کوئی شخص بغیر عذر منیٰ میں رات نہ گزارے تو اس پر دم واجب ہوگا۔ بارہویں تاریخ کو زوال کے بعد کنکریاں مارنے کے بعد حاجی منیٰ سے روانہ ہو سکتا ہے، لیکن تیرہویں تاریخ کی کنکریاں مارنے کے لیے منیٰ میں رک جانا افضل ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

حج بیت اللہ اور عمرہ کے متعلق چند اہم فتاوی صفحہ: 346

محدث فتویٰ